زکوٰۃ کے فضائل و مسائل

(حصہ اول)

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اکثر مقامات پر صلوٰۃ کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم فرمایا ہے۔ زکوٰۃ؛ ارکانِ اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ دولت صرف چند ہاتھوں تک محدود ہو کر نہ رہ جائے بلکہ مستحقین اور ضرورت مند لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اسلام نے جہاں زکوٰۃ کے فضائل، فوائد، شرائط، نصاب، اَقسام، اَحکامات اور مسائل کو ذکر کیا ہے وہاں پر اس فریضے کو چھوڑنے، اس میں غفلت سے کام لینے والے کے بارے میں وعیدیں بھی ذکر فرمائیں ہیں۔

اہل ایمان کے بنیادی اوصاف اقامت صلوٰۃ اور اداءِ زکوٰۃ:

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۱﴾ هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾

سورۃ النمل، رقم الآیات: 1 تا 3

ترجمہ: یہ آیات ہیں قرآن اور واضح کتاب کی، جو باعث ہدایت اور خوشخبری ہے ایسے اہل ایمان کے لیے کہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں درحقیقت یہی وہ لوگ ہیں جو آخرت پر یقین (کامل ایمان) رکھنے والے ہیں۔

اللہ کی رحمت کے مستحق:

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾

سورۃ النور، رقم الآیۃ: 56

ترجمہ: اور نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کامل تابعداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

آخرت میں خوف نہیں ہوگا:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ:277

ترجمہ: اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے، نیک اعمال کیے بطور خاص نماز کو قائم کیا اور زکوۃ ادا کی ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب پاس اور (قیامت کے دن) نہ اپنے بارے میں خوف زدہ ہوں گے اور نہ دوسروں کے بارے غمزدہ ہوں گے۔

اجر بڑھانے والے لوگ:

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

سورۃ الروم، رقم الآیۃ:39

ترجمہ: اور جو تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے زکوۃ دیتے ہو درحقیقت یہی لوگ اپنے اجر کو بڑھانے والے ہیں۔

آخرت میں اجر عظیم:

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

سورۃ النساء، رقم الآیۃ:162

ترجمہ: اور وہ لوگ جو نماز کو قائم کرنے والے ہیں، زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان (یعنی عقیدہ توحید سے عقیدہ آخرت تک تمام عقائد) رکھنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم عنقریب (قیامت والے دن) انہیں بہت بڑا اجر دیں گے۔

ترک زکوٰۃ پر سخت وعید:

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

سورۃ التوبۃ، رقم الآیات: 34 تا 35

ترجمہ: جو لوگ سونا و چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (یعنی زکوٰۃ نہیں نکالتے) تو اے نبی آپ ان کو ایک بڑے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ جس دن اس مال کو جہنم کی آگ پر تپایا (گرم کیا) جائے گا پھر اس تپے ہوئے مال سے زکوٰۃ نہ دینے والوں کی پیشانیاں اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا کہ) یہ وہی مال ہے جو تم نے اپنی ذات کے لیے جمع کیا تھا تو اب اس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

فائدہ: کرنسی وغیرہ کو ایسی چیز میں تبدیل کر دیا جائے گا کہ جس کو آگ پر تپایا جا سکتا ہے اور پھر اس کو تپا کر داغا جائے گا۔

گلے کا طوق:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا

لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

سورۃ اٰل عمران، رقم الآیۃ:180

ترجمہ: اور جو لوگ بخل (صدقات واجبہ، مثلاً زکوۃ ادا نہیں) کرتے اس مال میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے۔ وہ یہ گمان نہ کریں کہ یہ (مال کی زکوۃ ادا نہ کرنے) والی بات ان کے لیے خیر والی ہو گی نہیں بلکہ یہ بات ان کے لیے شر والی ہے۔ عنقریب قیامت والے دن اس مال کو جس میں انہوں نے بخل کیا تھا طوق بنا دیا جائے اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کو تمہارے کاموں کی پوری طرح خبر ہے۔

زکوۃ نہ دینے والی کی نماز:

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أُمِرْنَا بِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ فَمَنْ لَمْ يُزَكِّ فَلَا صَلَاةَ لَهُ۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:10095

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں (اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے) نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ جس نے (باوجود صاحب نصاب ہونے کے) زکوۃ ادا نہ کی تو اس کی نماز بھی قبول نہیں۔

فائدہ: دین اسلام کی عمارت کے پانچ بنیادی ستون ہیں انہی میں ایک زکوۃ بھی ہے۔ عمارت کے ستونوں میں سے کوئی ایک ستون نہ ہو تو دوسرے ستون بھی متاثر ہوتے ہیں۔

مال کے فرض حق کی ادائیگی:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: 1788

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دی تو تیرے اوپر جو تیرے مال کا فرض حق تھا وہ ادا کر دیا۔

مال کے نقصان دہ پہلو کا خاتمہ:

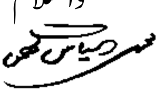
عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِذَا أَدَّى رَجُلٌ زَكَاةَ مَالِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ، فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ شَرُّهُ۔

المعجم الاوسط للطبرانی، رقم الحدیث: 1579

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے مال کا شر (نقصان دہ پہلو) ختم ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام



پیر، 29 مارچ، 2021ء